شوہر کا بیوی کے مہر سے خریدی ہوئی چیز کھانا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13184

تاریخ اجراء: 05 جمادی الثانی 1445ھ / 19 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیوی نے اپنے مہر کے پیسوں سے کوئی چیز خریدی تو شوہر وہ چیز کھا سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر بیوی اپنی دلی خوشی سے مہر کی رقم سے کوئی چیز منگوا کر شوہر کو دے، تو شوہر کا اسے کھانا گناہ نہیں بلکہ جائز اور باعثِ برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: "وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا" ترجمہ کنز الایمان: اور عورتوں کے ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔ (پارہ 4، سورۂ نساء، آیت 4)

تفسیرِ بیضاوی و تفسیر ابی سعود میں ہے: " روی ان ناسا کانوا یتاثمون ان یقبل احدھم من زوجته شیئا مما ساقه الیھا، فنزلت "یعنی مروی ہے کہ کچھ لوگ اپنی بیوی کی طرف اس چیز کو قبول کرنے سے بچتے تھے جو بیوی نے منگوائی ہو، تو یہ آیت نازل ہوئی۔ (تفسیر ابی السعود، جلد 2، صفحہ 144، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

تفسیرات احمدیہ میں ہے: " معناہ: فان وھبن ای الزوجات لکم یا ایھا الازواج بشیئ من المھر بطیبة انفسھن فخذوہ و کلوہ حال کونه ھنیئا لا اثم فیه، مریئا لا داء فیه "یعنی اس آیت کا معنی یہ ہے کہ پھر اے شوہرو! اگر تمہاری بیویاں مہر سے کوئی چیز اپنی خوشی سے تمہیں دیں، تو اسے لو اس حال میں کہ وہ خوشگوار ہے، جس میں کوئی گناہ نہیں، نفع بخش ہے جس میں کوئی بیماری نہیں۔ (تفسیرات احمدیہ، صفحہ 152، مطبوعہ: قزان)

بدائع الصنائع میں ہے:”أباح للأزواج التناول من مهور النساء إذا طابت أنفسهن بذلك، ولذا علق سبحانه وتعالى الإباحة بطيب أنفسهن“یعنی اللہ پاک نے شوہر کے لئے عورتوں کے مہر سے کھانا مباح قرار دیا بشرطیکہ وہ اس پر دل سے راضی ہوں اور اسی وجہ سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اباحت کو ان کی دلی خوشی پر معلق فرمایا۔

(بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ290، مطبوعہ:بیروت)

تفسیر نعیمی میں ہے:”عورت کے مہر کا پیسہ بہت مبارک ہے، اس میں شفا ہے“(تفسیر نعیمی، جلد4، صفحہ469، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net